زرعی زمین، کھجور کے باغ کے اور غیر آباد زمین کے ٹھیکے کی شرائط وضوابط

1. زرعی زمین، کھجور کے باغ اور غیر آباد فصل کا ٹھیکہ کے لئے (مورخہ 20 نومبر 2026 تا 30 ستمبر 2028) تک ہو گا۔
2. زرعی زمین اراضی تقریباً 106 ایکڑ، کھجور کا باغ (ہائی پاور ٹرانسمیٹرز کی بلڈنگ کے اندر اور باہر تمام درخت شامل ہیں)، اراضی تقریباً 108 ایکڑ اور غیر آباد زمین تقریباً 19 ایکڑ کی بولی نیلامی میں شامل ہونے کے لئے مبلغ 50000 روپے کا بینک ڈرافٹ بنام ڈپٹی ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان، پی پی سی، ایچ پی ٹی، خیر پور جمع کروانا ہو گا۔ جو کہ پہلی اور دوسری نمبر پر کامیاب بولی دہندہ کے علاوہ دیگر تمام افراد کو واپس کر دیا جائیگا۔
3. ٹھیکہ منظور ہوتے وقت مالی ضمانت یا سیکورٹی کے طور پر مبلغ 200000 روپے کا بینک ڈرافٹ بنام ڈپٹی ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان، پی پی سی، ایچ پی ٹی، خیر پور کے پاس جمع ہو نگے۔ زیر ضمانت کی رقم آخری قسط میں ایڈجسٹ کی جائے گی۔
4. کامیاب امیدوار کو ٹوٹل رقم پر سرکاری ریٹ کے مطابق انکم ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔
5. مذکورہ بالا عرصے کے دوران تمام اقساط ہر چار ماہ بعد ایڈوانس چیکس کی صورت میں درج ذیل شیڈول کے مطابق جمع کروانی ہوں گی، اس کے علاوہ اگلی واجب الادا قساط کے دستخط شدہ ایڈوانس چیکس مندرجہ ذیل تاریخوں کے مطابق بنام ڈپٹی ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان خیر پور کو جمع کروانے ہونگے۔
6. زرعی زمین کا آبیانہ ریڈیو پاکستان (پی پی سی) ادا کرے گا۔
    - 1- پہلی قسط یکم دسمبر 2026 (معاہدے کے ساتھ)
    - 2- دوسری قسط یکم اپریل 2027
    - 3- تیسری قسط یکم اگست 2027
    - 4- چوتھی قسط یکم دسمبر 2027
    - 5- پانچویں قسط یکم اپریل 2028
    - 6- چھٹی قسط یکم اگست 2028
7. ٹھیکیدار کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ زرعی زمین میں کسی بھی فصل کی کاشت کر سکتا ہے۔ لیکن دھان کی کاشت کرنے پر ممانعت ہو گی، واٹر کورس کی صفائی اور کٹائی کی ذمہ داری ٹھیکیدار پر ہو گی۔
8. مذکورہ زرعی زمین اور کھجور کے باغ اور غیر آباد زمین میں کسی بھی قسم پکی تعمیر کی اجازت نہیں ہو گی۔
9. ٹھیکے کا معاہدہ حکومت کے جاری شدہ 200 روپے کے اسٹامپ پر کرنا ہو گا، جسے ٹھیکیدار خود خریدے گا اور اس کے ساتھ اپنے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی جمع کروانا ہو گی۔ ریڈیو پاکستان کی مذکورہ زمین پر کھجور کی تیاری کے لئے "پڑ" بنانے کا اختیار ٹھیکیدار کو حاصل ہو گا۔
10. کامیاب بولی دہندہ کو متعلقہ پولیس اسٹیشن سے کردار کا سرٹیفکیٹ حاصل کر کے جمع کروانا لازمی ہو گا۔
11. ٹھیکیدار کو چاہئے کہ ساری فصل اور اس میں استعمال ہونے والی مشینری یا سامان وغیرہ سیکیورٹی اسٹاف کی نگرانی میں لانا اور لے جانا اور اندراج کرنا پڑے گا، اس کے علاوہ ٹھیکیدار یا اس کے مزدوروں کو سورج ڈھلنے کے بعد سیکورٹی ایریا میں اندر آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
12. مذکورہ زمین میں کیلا منڈی یا اینٹوں کا بھٹا لگانے کی اجازت نہیں ہو گی، صرف اور صرف اس قطعہ اراضی میں زرعی فصل کی کاشت کی جاسکتی ہے۔
13. ٹھیکے کی حتمی منظوری صدر دفتر اسلام آباد کی منظوری سے مشروط ہو گی۔
14. ڈی جی، پی پی سی کو یہ اختیار ہو گا کہ وہ بغیر کسی سبب بتائے، کسی بھی بولی کو نیلامی کو مسترد کرنے کا حق حاصل ہے۔
15. غیر آباد زمین میں لکڑیوں کی منڈی یا بورڈ کھنا / پھولوں کی نرسری / کھجور سکھانے کے لئے پڑ کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے، مگر پکی تعمیر اور آر پار کی یا پکا راستہ نہیں کی جاسکتی۔
16. غیر آباد زمین میں پر کاروبار کے متعلق پی پی سی کو تفصیل فراہم کی جائینگے۔

ڈپٹی کنٹرولر
(پی پی سی، ایچ پی ٹی خیر پور